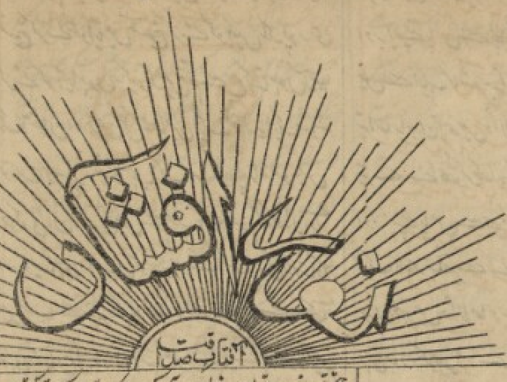
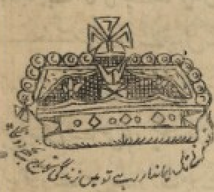






حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۷ جلد ۱۳ | لودیانہ ۱۲ فروری سنہ ۱۸۸۸ عیسوی | قیمت فی پرچہ چھ پائی

گلدستۂ اخبار

سرحدی کمیشن کے کام کا التوا روس اور انگلستان میں گرما گرم خط و کتابت پیدا کر رہا ہے۔ سلطان روم نے ایک مراسلت جاری کری ہے جسکا منشا یہہ ہے کہ مصر پر ہمارا قبضہ قائم کیا جاوے۔ جنگ سوڈان میں چار روز کے اندر ۲۱ انگریز قتل اور ۱۰۴ زخمی ہوئے۔ روس نے اب اپنا یہہ خیال ظاہر کیا ہے کہ جسقدر ترکمان ہیں وہ افغانستان کی رعایا نہیں بلکہ روس کی رعایا ہیں۔ شاہ ایران نے کمیشن کی حفاظت کے واسطے خراسان سے فوج روانہ کری ہے۔ حضور قیصر ہند نے سوڈان کی تازہ فتوحات پر اپنی فوج کو مبارکباد بھیجی ہے۔ سمرقند میں زار روس ایک شہنشاہی دربار منعقد کریگا۔ لنڈن میں مفسد لوگ اخبارات میں مضمون لکھتے پکڑے گئے ہیں۔ نیویارک میں مذہبی یونیورسٹی کے واسطے مس گلڈول صاحبہ نے سات لاکھ روپیہ دیا ہے۔ سرنگ لنڈن کے جرم میں ۱۸ آدمی گرفتار ہوئے ہیں۔ کوریہ میں جہاز جسقدر روانگی فوج کے لئے جاوینگے انکا خرچ جاپان کے ذمہ ہوگا۔ فرانس نے ارادہ کر لیا ہے کہ چین کے سر کرنے کے لئے ۲۰ کروڑ روپیہ تک خرچ کریگا۔ ولایت میں تجویز ہوئی ہے کہ سوار اپنے گھوڑوں کو تیرنا بھی سکھلایا کریں۔ روس میں فرقہ نہلسٹ کا زور بدستور ہے اور کل فرقہ زار کی مخالفت پر آمادہ ہے۔ سقم کے مورچہ پر جو عثمان دقنا حملہ کرتا ہے اسکی نسبت مصر میں اخبارات لکھتے ہیں کہ مہدی میں ابھی قوت کامل ہے۔ روسی گورنمنٹ نے حکم دیا ہے کہ مقامات باطوم اور قرص اور پولی میں مضبوط قلعہ تیار ہوں۔ سلطان روم نے ارادہ ظاہر کیا ہے کہ انگلستان کا وکیل ہمارے دربار میں ہماری اجازت کے بغیر داخل نہ ہوا کرے۔ شاہ اٹلی نے اشتہار جاری کیا ہے کہ علاقہ ٹریپولی پر ہمارا قبضہ ہو گیا ہے۔ ریاست حیدرآباد میں ایک ایسا پہاڑ دریافت ہوا ہے جسکے پتھروں میں سے سونا نکلتا ہے۔ جرمن کے بادشاہ نے اپنے واسطے ایک شیشہ کی گاڑی ایسی بنوائی ہے کہ جسمیں سوار ہو کر چاروں طرف دیکھتے رہیں اور آپ کسیکو نظر نہ آئیں۔ انگلستان حامی ہے کہ بحر قلزم کے بہت سے مقامات پر اٹلی قابض ہو جاوے۔ علی مسجد اور جمرود کا ملاحظہ حضور نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ فرماوینگے۔ سلطان روم پھر روس پر زور دے رہا ہے کہ مصر میں جو انگریزی فوج ہے اسکو ہٹا دو اور مصری معاملات پر اپنا قبضہ کر لو۔ روسی افسران نے ہماری سرحدی کمیشن سے بذریعہ خط یہہ دریافت کیا ہے کہ تم پل خاتون پر ہماری مرضی اور اجازت کے بغیر کیوں آئے ہو۔ بھرتپور میں جو کارخانہ نمک کا تھا وہ بند ہو گیا ہے اور وہاں کی رعایا کو بڑی تکلیف مسدودی کارخانہ مذکور سے ہوئی ہے۔ روس نے پل خاتون پر اپنا قبضہ کر لیا ہے اور ہمارے افسران سرحدی کمیشن کو اس واردات سے بڑا فکر ہو رہا ہے۔ امیر کابل کی نسبت سنا جاتا ہے کہ آج کل سخت بیمار ہیں اور سلطنت کے کاروبار تمام ملتوی پڑے ہیں۔

نورافشاں

خداوند کا وعظ

خداوند عیسیٰ مسیح بھیڑ کو دیکھکر ایک پہاڑ پر جا بیٹھا اور اپنے شاگردوں کو سکھلایا کہ

—— مبارک وے جو دل کے غریب ہیں کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُنہیں کی ہے- مبارک وے جو غمگین ہیں کیونکہ وے تسلی پاوینگے- مبارک وے جو حلیم ہیں کیونکہ وے زمین کے وارث ہونگے- مبارک وے جو راستبازی کے بھوکھے اور پیاسے ہیں کیونکہ وے آسودہ ہونگے- مبارک وے جو رحم دل ہیں کیونکہ اُنپر رحم کیا جائیگا- مبارک وے جو پاک دل ہیں کیونکہ وے خدا کو دیکھینگے- مبارک وے جو صلح کرنیوالے ہیں کیونکہ وے خدا کے فرزند کہلاوینگے- مبارک وے جو راستبازی کے سبب ستائے جاتے ہیں کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُنہیں کی ہے- مبارک ہو تم جب میرے واسطے تمہیں لعن طعن کریں اور ستاویں اور ہر طرح کی بُری باتیں جھوٹھ سے تمہارے حق میں کہیں- خوش ہو اور خوشی کرو کیونکہ آسمان پر تمہارے لئے بڑا بدلا ہے اس لئے کہ اُنہوں نے اُن نبیوں کو جو تم سے آگے تھے اسیطرح ستایا ہے +

تم زمین کے نمک ہو پر اگر نمک کا مزہ بگڑ جائے تو وہ کس چیز سے مزیدار کیا جائے- وہ پھر کسی کام کا نہیں سوا اُسکے کہ باہر پھینکا جائے اور آدمیوں کے پاوٗں تلے روندا جائے- تم دنیا کے نور ہو جو شہر کہ پہاڑ پر بسا ہے چھپ نہیں سکتا- اور چراغ بالکے پیمانہ کے تلے نہیں بلکہ چراغدان پر رکھتے ہیں تب اُن سبکو جو گھر میں ہیں روشنی دیتا- اسیطرح تمہاری روشنی آدمیوں کے سامھنے چمکے تاکہ وے تمہارے نیک کاموں کو دیکھیں اور تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے ستایش کریں +

یہہ خیال مت کرو کہ میں توریت یا نبیوں کی کتاب منسوخ کرنے کو آیا میں منسوخ کرنے کو نہیں بلکہ پوری کرنے کو آیا ہوں- کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں ایک نقطہ یا ایک شوشہ توریت کا ہرگز نہ مٹیگا جب تک سب کچھ پورا نہ ہو- پس جو کوئی ان حکموں میں سے سب سے چھوٹے کو ٹال دیوے اور ویسا ہی آدمیوں کو سکھاوے آسمان کی بادشاہت میں سب سے چھوٹا کہلائے گا پر جو کہ عمل کرے اور سکھاوے وہی آسمان کی بادشاہت میں بڑا کہلائے گا- کیونکہ میں تمہیں کہتا ہوں کہ اگر تمہاری راستبازی فقیہوں اور فریسیوں کی سے زیادہ نہ ہو تم آسمان کی بادشاہت میں کسیطرح داخل نہو گے +

تم سُن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تو خون مت کر اور جو کوئی خون کرے عدالت میں سزا کے لائق ہوگا پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنے بھائی پر بے سبب غصہ ہو عدالت میں سزا کے قابل ہوگا- جو کوئی اپنے بھائی کو راکا کہے عدالت مجلس میں سزا کے لائق ہوگا اور جو اسکو مورہ کہے جہنم کی آگ کا سزاوار ہوگا- پس اگر تو قربان گاہ میں اپنی نذر لیجاوے اور وہاں تجھے یاد آوے کہ تیرا بھائی تجھ سے کچھ مخالفت رکھتا ہے- تو وہاں اپنی نذر قربان گاہ کے سامھنے چھوڑ کے چلا جا پہلے اپنے بھائی سے میل کر تب آکے اپنی نذر گذران جب تک تو اپنے مدعی کے ساتھ راہ میں ہے جلد اُس سے ملجا نہ ہو کہ مدعی تجھے قاضی کے حوالہ کرے اور قاضی تجھے پیادہ کے سپرد کرے اور تو قید میں پڑے میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوڑی کوڑی ادا نہ کرے تو وہاں سے کسیطرح چھوٹنے گا +

تم سن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تو زنا نہ کر- پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ جو کوئی شہوت سے کسی عورت پر نگاہ کرے وہ اپنے دلمیں اُسکے ساتھ زنا کر چکا- سو اگر تیری دہنی آنکھ تیرے ٹھوکر کھانیکا باعث ہو اُسے نکال اور اپنے پاس سے پھینک دے کیونکہ تیرے اعضوں میں سے ایک کا نہ رہنا تیرے لئے اُس سے بہتر ہو کہ تیرا سارا بدن جہنم میں ڈالا جاوے- یا اگر تیرا دہنا ہاتھ تیرے لئے ٹھوکر کھانے کا باعث ہو اُسکو کاٹ ڈال اور اپنے پاس سے پھینکدے کیونکہ تیرے اعضوں میں سے ایک کا نہ رہنا تیرے لئے اُس سے بہتر ہو کہ تیرا سارا بدن جہنم میں ڈالا جاوے- یہہ بھی لکھا گیا کہ جو کوئی اپنی جورو کو چھوڑ دے اُسے طلاق نامہ لکھدے پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی جورو کو زنا کے سوا کسی اور سبب سے چھوڑ دیوے اُس سے زنا کرواتا ہے- اور جو کوئی اُس چھوڑی ہوئی سے بیاہ کرے زنا کرتا ہے +

پھر تم سُن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا کہ تو جھوٹھی قسم نہ کھا بلکہ اپنی قسمیں خداوند کے لئے پوری کر پر میں تمہیں کہتا ہوں ہرگز قسم نہ کھانا نہ تو آسمان کی کیونکہ وہ خدا کا تخت ہے نہ زمین کی کیونکہ وہ اُسکے پاوٗں کی چوکی ہے اور نہ یروشلم کی کیونکہ وہ بزرگ بادشاہ کا شہر ہے- اور نہ اپنے سر کی قسم کھا کیونکہ تو ایک بال کو سفید یا کالا نہیں کر سکتا پر تمہاری گفتگو میں ہاں کی ہاں اور نہیں کی نہیں ہو کیونکہ جو اس سے زیادہ ہے سو برائی سے ہوتا ہے +

تم سُن چکے ہو کہ کہا گیا آنکھ کے بدلے آنکھ- اور دانت کے بدلے دانت- پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ ظالم کا مقابلہ نہ کرنا بلکہ جو تیرے دہنے گال پر تمانچہ مارے دوسرا بھی اُسکی طرف پھیر دے- اور اگر کوئی چاہے کہ تجھ پر نالش کرکے تیری قبا لے کرتے کو بھی اُسے لینے دے- اور جو کوئی تجھے ایک کوس بیگار لیجاوے اُسکے





ساتھ دو کوس چلا جا جو کوئی تجھ سے کچھ مانگے اُسے دے اور جو تجھ سے قرض چاہے اُس سے منہہ نہ موڑ +

تم سُن چکے ہو کہ کہا گیا اپنے پڑوسی سے دوستی رکھ اور اپنے دشمن سے عداوت - پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں کو پیار کرو اور جو تم پر لعنت کریں اُنکے لئے برکت چاہو جو تم سے کینہ رکھیں اُنکا بھلا کرو اور جو تمہیں دکھ دیں اور ستاویں اُنکے لئے دعا مانگو - تاکہ تم اپنے باپ کے جو آسمان پر ہی فرزند ہو کیونکہ وہ اپنے سورج کو بدوں اور نیکوں پر اگاتا ہی اور راستوں اور ناراستوں پر مینہہ برساتا ہی - کیونکہ اگر تم انہیں کو پیار کرو جو تمہیں پیار کرتے ہیں تو تمہارے لئے کیا اجر ہی کیا محصول لینیوالے بھی ایسا نہیں کرتے اور اگر تم فقط اپنے بھائیوں کو سلام کرو تو کیا زیادہ کیا کیا محصول لینیوالے بھی ایسا نہیں کرتے - پس تم کامل ہو جیسا تمہارا باپ جو آسمان پر ہی کامل ہی +

نہ ہر ایک جو مجھے خداوند خداوند کہتا ہی آسمان کی بادشاہت میں شامل ہوگا مگر وہی جو میرے باپ کی جو آسمان پر ہی اُسکی مرضی پر چلتا ہی - اُس دن بہتیرے مجھے کہینگے اے خداوند اے خداوند کیا ہمنے تیرے نام سے نبوت نہیں کی اور تیرے نام سے دیوؤں کو نہیں نکالا اور تیرے نام سے بہت سی کرامات ظاہر نہیں کیں - اور اُس وقت میں اُنسے صاف کہونگا کہ میں کبھی تم سے واقف نہ تھا اے بدکارو میرے پاس سے دور ہو +

پس جو کوئی میری یہہ باتیں سنتا اور اُنہیں عمل میں لاتا ہی میں اُسے اُس عقلمند آدمی کی مانند ٹھہراتا ہوں جسنے چٹان پر اپنا گھر بنایا - اور مینہہ برسا اور باڑھیں آئیں اور آندھیاں چلیں اُس گھر پر زور مارا پر وہ نہ گرا کیونکہ اُسکی نیو چٹان پر ڈالی گئی تھی - پر جو کوئی میری یے باتیں سنتا اور اُنپر عمل نہیں کرتا وہ اُس بیوقوف آدمی کی مانند ٹھہریگا جس نے اپنا گھر ریتی پر بنایا - اور مینہہ برسا اور باڑھیں آئیں اور آندھیاں چلیں اور اُس گھر پر زور مارا اور وہ گر پڑا اور اُسکا گرنا ہولناک واقع ہوا - اور ایسا ہوا کہ جب یسوع یہہ باتیں کہہ چکا تو وہ بھیڑ اُسکی تعلیم سے دنگ ہوئی - کیونکہ وہ فقیہوں کی مانند نہیں بلکہ اختیار والے کے طور پر سکھلاتا تھا +

متی ۵ - باب ۲-۴۸ + متی ۷ - باب ۲۱-۲۹ -

منتخلی نمبر

روس اور ہندوستان

اس ہفتہ کی ڈاک میں جو خبریں ولائت سے آئی ہیں اُنسے معلوم ہوتا ہی کہ براعظم یورپ کے تمام ملکوں میں عموماً اور انگلستان میں خصوصاً روسی حملہ ہندوستان کا بہت ہی چرچا ہو رہا ہی - چنانچہ لنڈن ٹائمس کے نامہ نگار نے ایک روسی افسر جنرل سکابلف کی ایک چٹھی کا ترجمہ جو حال ہی میں اخبار نوو ورمیا میں شائع ہوئی ہی چھپوایا ہی - اس چٹھی نے انگلستان پولیٹیکل حلقوں میں ایک کھلبلی سی مچا رکھی ہی کیونکہ راقم مضمون صاف کہتا ہی کہ روسیوں کو انگلستان کی ایشیائی سلطنت پر فی الفور حملہ کرنا چاہئے کیونکہ بغیر اُسکے روس باسفورس پر ہرگز قابض نہو سکیگا - علاوہ بریں اس مضمون سے اس امر کی بھی تصدیق ہوتی ہی کہ روسیوں کو امیر عبدالرحمان کی دوستی پر کامل بھروسہ ہی اور وہ ہندوستان پر اُسی طریق سے حملہ آور ہونا چاہتے ہیں جیسے کہ چنگیز خان تیمور اور نادر شاہ چنانچہ جنرل سکابلف کا یہہ ریمارک کہ "دو سمیرامس سیسوسٹرس اور سکندر اعظم چنگیز خان تیمور نادر شاہ کی مہموں میں جو دقتیں عائد ہوئی تھیں اُنکی نسبت روسی مہم میں سب کم مشکلیں پیش آئینگی" اس امر کی بخوبی تصدیق کرتا ہی اسباب کا فیصلہ کرنا کہ آیا روس ہندوستان پر ایسی ہی آسانی سے حملہ آور ہو سکتا ہی جیسا کہ جنرل موصوف خیال کرتے ہیں نہایت ہی مشکل ہی مگر اس میں شک نہیں کہ جس صورت میں امیر افغانستان اور اُسکا ملک ہمارا دلی دوست نہیں تو انگلستان کو سخت مشکلوں کا سامنا ہوگا - جنرل سکابلف کا یہہ ریمارک بھی کچھ کم حیرت بخش نہیں کہ جب ہم ہندوستان میں جا پہنچینگے تو لوگ ہمارے ساتھ ملجائینگے کیونکہ "ہندوستان میں ہمارے دوستوں کی تعداد ایسی ہی بیشمار ہی جتنی کہ آسمان کے ستاروں کی" اس بیان کی نسبت ہم اتنا تو ضرور کہیں گے کہ اسمیں سچائی کو بہت ہی کم بلکہ بالکل کوئی بھی دخل نہیں مگر اس میں شک نہیں کہ کوئی نہ کوئی ایسی وجہ ضرور ہی کہ جسنے روسی جنرل کو ایک ایسے بیباک ریمارک کرنے کی جرات دی ہی چنانچہ وہ لکھتا ہی کہ "ایک دفعہ ایک روسی کو اُس کے ججوں نے بید لگائے تھے - سو انگریزوں نے ایک طوفان بے تمیزی برپا کیا تھا اور ہندوستان میں ستر ہزار آدمیوں کو ایک سال میں بید لگائے گئے تھے" ہم اپنے اینگلو انڈین حکام سے دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ اگر وہ البرٹ بل مین اور دیگر موقعوں پر ہندوستانیوں کی مخالفت نہ کرتے تو ایک مخالف کو ایسے سخت ریمارک کرنے کی کیوں جرات ہو سکتی - اور ہم اُن سے اب بھی یہی التماس کرتے ہیں کہ خود غرضی اور تعصب کو بالائے طاق رکھکر وقت کی علامتوں کو پہچانیں اور ہندوستانیوں سے ایسا برتاؤ کریں کہ دونوں فریقوں میں سوائے مذہب کے تمام اختلافات محو ہو جائیں اور دونوں قوموں میں ایسا اتفاق ہو جائے کہ دشمنوں کو اس قسم کے طنزیہ ریمارک کرنے کی جرات نہ ہو سکے +

چونکہ جنرل سکابلف کا مضمون روسی خیالات کا آئینہ ہونے کی وجہ سے اسوقت خاص انٹرسٹ کے لائق ہے لہذا ہم اسکو ترجمہ کرکے ہدیہ ناظرین کرتے ہیں تاکہ وہ خود اس کے صحیح یا غلط ہونے کا فیصلہ کرلیں ٭

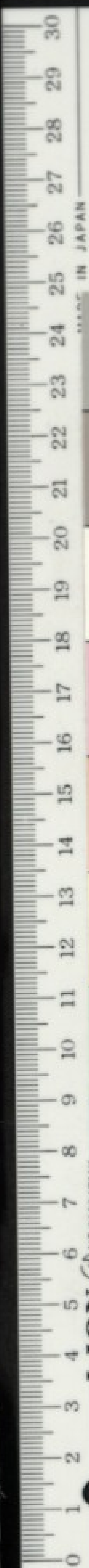
ہم دشمن کو صرف اسی طریق سے شکست دے سکتے ہیں کہ اسکے گھر کو صدمہ پہنچائیں اور انگلستان کا گھر ہندوستان ہے- یہہ بات کہ جنگ ہندوستان میں پچھلے جنگ ٹرکی کی نسبت پانچواں حصہ خرچ ہوگا ایسی ہی یقینی ہے جیسا کہ دو اور دو ملکر چار ہوتے علاوہ بریں ہندوستان میں جنگ ایک بڑا بھاری فائدہ ہے کہ آسٹریا اور جرمنی ایک انگلی تک نہ ہلا سکیں گے- اور جس صورت میں انگلستان ہمارے خلاف باسفورس میں داخل ہونے کی جرات کرتا ہے تو کیا ہم ایشیا میں اسکے خلاف بالکل ہاتھ پانوؤں نہ ہلا سکینگے- کیا کریمیا اور برلن میں ہماری بے عزتی مفت میں کیجاویگی؟ نہیں- اب وہ وقت آگیا ہے کہ ہمکو اپنے اصلی منصوبے پہنچانے چاہیں اور انکے پورے کرنے کی تدابیر سوچیں ہم کو اس امر کا یقین کامل ہے کہ باسفورس کے شمالی حصہ پر قبضہ کرنے کا اس سے بڑھ کر اور کوئی ذریعہ نہیں کہ ہم انگلستان کی ہندوستانی سلطنت کو خطرہ میں ڈالیں- ایم سکاف نے لکھا ہے کہ وسط ایشیاء کی پیشقدمی سے روس کی طاقت کم ہوتی جاتی ہے اور اس سے کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوتا- اسمیں شک نہیں کہ اسمیں روپیہ خرچ ہوتا ہے مگر ایک نہ ایک دن اس روپیہ کی عوض سوگنی ہمکو ملجائیگا- اگر سنہ ۱۸۳۰ء سے وسط ایشیاء میں ہمارا اقتدار ایسا ہے جیسا کہ سنہ ۱۸۷۷ء میں تھا تو جنگ کریمیا نہوتی اور اگر سنہ ۱۸۷۷ء میں ہم ترکستان میں طاقتور ہوتے تو پچھلے جنگ ٹرکی میں انگلستان ہاتھ باندھ کر ہرگز نہ بیٹھا رہتا بلکہ اغلب ہے کہ کریمیا کی ایک اور جنگ ہوتی مگر فرانس کی بجائے آسٹریا اسمیں شریک ہوتا ٭

ہم جانتے ہیں کہ اسوقت لارڈ بیکنسفیلڈ نے ہمارے خلاف ہندوستان افغانستان اور ایران کو متفق کرنا چاہا تھا اور منجملہ اور اغراض کے اس سازش کی ایک یہہ بھی غرض تھی کہ ترکمانوں کی ایک سلطنت روس کے مخالف کیجاے اور اسکا مرکز مقام مرو ہو یہہ واقعہ ٹرکی جنگ سنہ ۱۸۷۷ء کے پہلے ہوا تھا اور اس سال میں ایک مفصل تجویز روس سے جنگ کرنے کی انگلستان میں بنا دی گئی تھی- ۲۰- ہزار سپاہی بحیرہ اسود میں بھیجے جانے تھے- اور ۱۵- ہزار یورپین اور ۴۵ ہزار دیسی فوج ہندوستانی بغداد کو بھیجی جاتی تھی اور ایک لاکھ ترکی فوج اور ۹۵- ہزار کرد جنکے افسر انگریز تھے مگر امیر افغانستان نے اس سازش میں شریک ہونے سے انکار کیا اور علانیہ روس کا جانبدار ہوگیا چنانچہ امیر صاحب نے ۱۹- جنوری سنہ ۱۸۷۸ء کو سلطان روم کو حسب ذیل لکھا ٭

میں بخوبی جانتا ہوں کہ میں نے اپنی پچھلی چٹھی میں جو لکھا تھا کہ انگریزی دوستی ان الفاظ سے زیادہ کارآمد نہیں ہوسکتی جو کہ پر لکھے ہوں اسکو حضور پسند نہیں کرتے مگر اب حضور کو تجربہ سے ثابت ہوگیا کہ انکی دوستی پر بہت ہی کم بھروسہ ہوسکتا ہے اور جناب دیکھیں گے کہ انگریز مصیبت میں اپنے دوستونکا ساتھ چھوڑ دیتے ہیں- میں جناب کی خدمت میں یہہ التماس کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ جناب انگلستان سے کسی قسم کی دوستی نہ رکھیں بلکہ روس سے رابطہ اتحاد قایم کریں ٭٭

ہم کو یہہ بات ہرگز نہ بھولنی چاہئے کہ اسکی وجہ صرف ہماری وسط ایشیاء کی طاقت تھی ہمنے سب جو مقام مٹی کا (بقول ایم سکاف) اپنے قبضہ میں کیا ہے وہ ٹرینس کیسپین ہے اور ہرات اور بلخ کے قریب ہونا تھوڑے ہی عرصہ کے بعد ہمارے لئے نہایت مفید ثابت ہوگا سرحد افغانستان پر اب بھی ہماری- طاقت ڈرانے والی ہے اور اسبات کو بخوبی سمجھ لینا چاہئے کہ وہاں ہم بہت طاقتور ہیں انگریز ایک کاروبار والی قوم ہے اور جب وہ سمجھ جاوینگے کہ ہم نامرد نہیں اور نہ انکی دھمکیوں سے ڈرتے ہیں تو وہ خود دوسری طرز پر گفتگو کرنے لگینگے اور مصالحت کرینگے- ہندوستان حملہ کی وجہ سے انگلستان میں بہت شورش ہو رہی ہے اور واقعی ہونی بھی چاہئے اور جو شخص اسکو ہندوستان میں صدمہ پہنچائے تو گویا اسکی موت کا نقارہ بج جائے گا انگلستان کی بے اندازہ تجارت جو ممالک مشرقی میں ہے حضرت ہندوستان پر قابض ہونے کو ہے مشکل سے کوئی مرفہ الحال خاندان یا کارخانہ تجارت انگلستان میں ہوگا جسکا ہندوستانی تجارت یا ملازمت پر نہو ٭

سلاطین یورپ کی نسبت انگلستان کی فوج کی حصہ کم ہے مگر اسکے عوض میں انکے پاس ایک بھاری بحری فوج جسکی وجہ سے معاملات یورپ میں اسکی قدر و منزلت ہے- اسکی پالسی حساب اور نفع کی ہے اور اگر کسی امر سے اسکے فائدہ پر ضرر پہنچتا ہے تو وہ اس بات پر قائم نہیں رہتی وہ نہایت جابرانہ کاروائیں کرتی ہے اور اپنے خود غرضانہ منصوبوں کے پورا کرنے کی غرض سے





انسانیت کے ہر ایک اصول کو بالائے طاق رکھدیتی ہے اور اسپر طرہ یہہ کہ اپنے تیئں آدم زاد کا دوست دکھاتی ہے۔ امریکہ کے خانہ جنگی میں وہ بردہ فروشی کی حامی تھی اور عیسائیوں پر ظلم کرنے میں اسنے ٹرکی کو امداد دی۔ اسی وجہ سے ایرلنڈ کو تباہی کیحالت پر پہنچا دیا ہے انگریزی مشیران سلطنت کی توجہ ہمیشہ اس امر کی طرف مبذول رہتی ہے کہ سلاطین یورپ میں کھلبلی اور بے امنی پیدا کریں تاکہ انکے باہمی تنازعات سے وہ خود فائدہ اُٹھائیں +

مگر ہر ایک چیز کا انجام ہوتا ہے۔ انگلستان ایک دوسرے کا رشیج ہے اور اسکا خیال ہے کہ ہمیں دنیا کی حکمران ہوں۔ مگر جن اسباب سے کارشیج کی بربادی ظہور میں آئی تھی انہی بواعث سے انگلستان کی سلطنت بھی تہ و بالا ہوگی اور انگریزی قوم کا نجید غرور ٹوٹ جاوے گا۔ ۳۰ کروڑ بندگان خدا انگریزوں کے غلام ہیں انگلستان کے سب مقبوضات اس غرض سے ہیں کہ انسے وہ کچھ روپیہ وصول کرے۔ انگریزوں کی ہندوستانی سلطنت انصاف نام کو بھی باقی نہیں چنانچہ خود انگریزی مضمون نے یہہ بات ثابت کی ہے۔ کہ انگریزی اخبار جب کبھی روسی کسان کو بید لگتے ہیں تو واہیات شور و غوغا برپا کرتے ہیں، مگر ہمکو معلوم ہوا ہے کہ ۱۸۶۶ء میں ۶ ہزار آدمیوں کو اس قسم کی سزا ہندوستان میں دیگئی ایک انگریز لکھتا ہے کہ ہندوستان میں انصاف تو ایک نقل ہے اسبات کو انگریز خود دریافت کریں کہ ہم کس طرح ہندوستان پر حملہ آور ہوسکتے ہیں اسبات کی تفصیل کرنے کی کچھ ضرورت نہیں +

ہم ہندوستان کو لینا نہیں چاہتے بلکہ بوسفورس کو اگر انگلستان فی الواقع ہمارا دوست بنکر ہماری مخالفت نہ کرے تو ہم اسکی ہندوستانی سلطنت کی حمایت کرسکتے ہیں۔ مگر ہم جانتے ہیں کہ چالاک اور عیار انگریزی قوم ہم پر اعتبار نہ کرے گی بلکہ وہ کہیں گے کہ جب روسی بوسفورس پر قابض ہوجائینگے تو وہ ہندوستان کو دھمکی دینگے ہندوستانی حملہ کے مشکلات کے سبب میں پوچھتا ہوں کہ بلحاظ موجودہ حالات وسط ایشیا اور ہمارے اقتدار کی کیا روسی مہم کو سیرامس سیوسٹرس اسکندر اعظم چنگیز خان تیمور اور نادر شاہ کے حملوں کی نسبت بہت کم مشکلیں نہ پیش آئینگی؟ اور کیا جب ہم ہندوستان میں داخل ہوکر لوگوں کو انگریزوں کی حکومت سے آزاد کرنیکا اعلان دیدینگے اور جب انگریزوں کو شکست ہوگئی اور لوگوں کو آزادی مل گئی تو کیا اس صورت میں لاکھوں ہندوستانی ہمارے طرفدار نہ ہوجائینگے۔ ایک روسی نے یہہ بھی بیان کیا ہے کہ ہندوستان میں ہمارے دوستوں کی تعداد ایسی ہی بیشمار ہے جیسی کہ آسمان کے ستاروں کی۔ انگریزوں کو اسبات پر خیال کرنا چاہئے اور اسبات کا فیصلہ کریں کہ آیا وہ ہم سے دوستی کریں گے یا جرمنی کے لوگوں سے *

شفیق ہند

اخبار تاربرقی

رنگون ۲۰ جنوری اخبار رنگون گزٹ کے نامہ نگار نے منڈالی سے بذریعہ تار خبر دی ہے کہ فرانس اور برہما کے مابین پیرس میں دوسرے عہدنامہ پر دستخط ہوگئے۔ ایک فرانسیسی کا قنسل منڈالی بھیجا جانیوالا ہے۔ اب امید کیجاتی ہے کہ لارڈ ڈفرن پر برہما گویا تو باجگذار ریاست بنا لینگے اور اگر ملحق کرلیں تو اور بھی بہتر ہے۔ کیونکہ خواہ کوئی حکومت کرے اجنبی اور دوسرے لوگ جو برہما کی ملازمت میں ہونگے برٹش کے خلاف سازشیں کرنے کے لئے اس ملک کو استعمال کرینگے +

بمبئی ۲۱ جنوری اخبار ٹائمز آف انڈیا کے پاس ایک خاص تار اس مضمون کی آئی ہے کہ جنرل سٹوارٹ کو گردن میں زخم آیا تھا۔ اب انکی حالت رو بصحت ہے +

اس باب میں نامہ و پیام ہو رہا ہے کہ اٹلی کی رعایا بندر گاہ ہوستوا جایا کرے اور بیان کیا جاتا ہے کہ اٹلی جزائر اس پر قبضہ کرلیگی +

ٹرکی یہہ منظور کرتی ہے کہ سواکیم اور سوڈان پر وہ قبضہ کرے اور "بچانا اور خود بچنے" کی پالیسی کو عمل میں لانے کے لئے مدد دے +

صاحب کمانڈر انچیف نے جنرل ہوگ صاحب کی ملازمت سے سبکدوش ہونے کے موقع پر ایک خاص حکم میں اُن عمدہ خدمات کی تعریف کی جو افسر موصوف سے عمل میں آئی ہیں +

واشنگٹن ۲۰ جنوری آج بل واسطے تصدیق اس عہدنامہ کے جو نکاراگوا کے ساتھ ہوا ہے اور جس سے مجوزہ بحری نہر پر صوبجات متحدہ کو اختیار حاصل ہوتا ہے۔ سینٹ کے روبرو پیش ہوا تھا۔ لیکن چونکہ دو تہائی ممبروں کی رائے نے اس سے اتفاق نہ کیا لہذا مسترد کیا گیا +

قاہرہ ۲۹ جنوری عربوں کی ایک جماعت نے جنرل آرمی کے رسالہ پر حملہ کیا مگر دفع کیا گیا اور دشمن بھاگ گئے +

پشاور ۲ فروری نواب لفٹنٹ گورنر اور انکی پارٹی

آج یہاں وارد ہوئی - اسٹیشن پڑا کے سول اور فوجی افسروں نے کچھ دور پر شہزادوں کا استقبال کیا اور کیمپ میں ڈورسٹ شائر کے گارڈ آف آنر نے نواب ممدوح کا استقبال کیا مستوفی حبیب اللہ اور سردار ولی محمد بھی موجود تھے جناب لفٹنٹ گورنر بہادر نے سواری سے اُترنے کے بعد اُن سے گفتگو فرمائی +

مدراس یکم فروری - شاہزادی تنجورہ نے کل مرض چیچک میں وفات پائی - نیز مسید آم بلیوٹ کی نازک حالتیں ہیں +

قاہرہ یکم فروری لارڈ ولسلی کی ایک تار اس مضمون کی آئی کہ جنرل ارلی کی فوج کا اگلا حصہ ۳۰ - جنوری کو مقام بیالی سے جہاں دشمن ۲۸ - جنوری کو جنرل ارلی کی کیوری سے شکست کھاکر پناہ گزین ہوا ہو سات میل پر تھا - توقع کیجاتی ہو - کہ جنرل موصوف ۳ - ماہ حال کو حملہ کرینگے دشمن کو موقع عمدہ حاصل ہو +

مندرجہ ذیل عارضی تقرریات مشتہر کئے گئے ہیں +

جنرل بلر صاحب جنرل سٹوارٹ صاحب کی بجائے اور سرالیون وڈ صاحب جنرل بلر صاحب کی بجائے لارڈ ولسلی کے اسٹاف میں مقرر کئے گئے +

قاہرہ ۵ - فروری لارڈ ولسلی نے بذریعہ تار خبر دی ہو کہ مہدی نے فریب سے خرطوم فتح کر لیا ہو اور غالباً جنرل گارڈن قید ہو گیا ہو +

لنڈن یکم فروری حکام کو کئی اطلاعیں اس مضمون کی پہنچی ہیں کہ لنڈن کی سرکاری عمارات کو اُڑانے کی فکر کیجائے - بینک آف انگلینڈ برٹش میوزیم اور ریشولا نورفتش پر بڑی احتیاط اور نگرانی ہو رہی ہو - قریب ہی میں ایک ڈائنامیٹ اُڑانے والا گرفتار کیا گیا ہو - کئی ایک سرکاری مقننوں نے حال کے وقوعات سے سخت نفرت ظاہر کی ہو اور ڈائنامیٹ اُڑانے والوں کے خلاف مسودہ پیش کئے گئے ہیں +

برلن ۳۰ - جنوری کانگو کانفرنس نے انگلستان کی رائے کے موافق دریائے کانگو کے ممالک کے آئندہ الحاق کی نسبت قواعد منظور کر لئے ہیں +

پشاور ۲ - فروری سر چارلس ایچیسن صاحب اپنے زمانہ قیام میں فوج کا ملاحظہ فرمائینگے چہارشنبہ کو جمرود اور علی مسجد کی سیر کرینگے پنجشنبہ کو دربار منعقد ہوگا اور بعض مقامی انسٹیٹیوشنوں کو ملاحظہ کرینگے +

روم یکم فروری علاقہ کو اٹلی نے ملحق کر لیا +

لنڈن ۳ فروری انگلستان نے خزانہ مصر کی نسبت جو بنا ے اتفاق پیش کی تھی وہ ایک عہدنامہ میں درج ہوگی - جمہوری کفالت انگلستان کے سوا اور کسی طاقت کو انتظام مصر میں مداخلت کا حق نہ ہوگی - فیصدی ٹکس دو سال کے لئے کوپن پر لگایا جائیگا کوئی کمیشن تحقیقات جیسا کہ فرانس کی تجاویز میں تھا مقرر نہ کیا جائیگا - تاوقتیکہ اس میعاد کے اختتام پر ٹکس کا قائم رکھنا ضروری معلوم نہو +

قاہرہ ۲ - فروری لارڈ ولسلی نے تار دی ہو کہ دشمن نے رینا برٹی کا مورچہ چھوڑ دیا اور جنرل ارلی کی فوج مقام مذکور پر قابض ہو گئی - دریائے نیل کی کشتی رانی سخت مشکل ہو لیکن کام تمام روکوں پر غالب آگیا جنرل فریمنٹل نے فوج کے ساتھ سوا کیم کے آٹھ میل مغربی سمت تک گرد اوری کی اور دیکھا کہ دشمن ایک مضبوط مورچہ پر قابض ہو - مگر اُسنے لڑنے سے انکار کیا +

لنڈن ۲ - فروری ہز رائل ہائینس پرنس آف ویلز کل کینز کو تشریف لے گئے +

بمبئی ۲ - فروری بمبئی گورنمنٹ نے جو تار آسٹریلیا کی گورنمنٹوں کو اس امر کے دریافت کرنے کے لئے بھیجی تھی کہ وہاں کے نمائش کنندگان کے واسطے دسمبر ۱۸۸۶ء بہتر ہوگا یا ۱۸۸۷ء اس کے جواب آگئے ہیں مگر کچھ حوصلہ دلانے والے نہیں تسمانیا کے وزیر اعظم نے تار دی ہو کہ دسمبر ۱۸۸۶ء ہو یا دسمبر ۱۸۸۷ء دونوں ناموزوں ہیں - گورنمنٹ جنوبی آسٹریلیا کے چیف سکرٹری نے ٹیلیگرام بھیجا کہ بمبئی میں اشیاء کی نمائش کا بالفعل کوئی ارادہ نہیں - وزیر اعظم وکٹوریا کی تار آئی کہ دسمبر ۱۸۸۶ء ہمارے مناسب نہیں ہو - نیو ساؤتھ ویلز سے جواب آیا کہ بمبئی نمائش گاہ کی کوئی خبر نہیں نیوزیلینڈ سے بذریعہ تار خبر آئی کہ دسمبر ۱۸۸۶ء لنڈن نمائشگاہ کے بعد بہت جلدی ہوگا مغربی آسٹریلیا اور نیوزیلینڈ سے ابھی کوئی جواب نہیں آیا - سر جیمس فرگسن صاحب حضور ویسرائے کی ملاقات کے لئے کلکتہ تشریف لے گئے ہیں +

لنڈن ۶ - فروری اخبارات لنڈن آج صبح باتفاق رائے اسبات پر زور دے رہے ہیں کہ ہماری فوج کا سوڈان سے واپس آنا ناممکن ہو - اور وہ لارڈ ولسلی کو صلاح دیتے ہیں کہ وہ بربر کے لینے کے لئے فوج کو ایک جگہ جمع کریں اور جنرل ارلی کے ساتھ ملکر کام کریں - اور اسکے ساتھ ہی بہت بڑی امدادی فوج جسمیں کچھ ہندوستانی فوج بھی شامل ہو سواکیم کو بھیجنی چاہئے تاکہ وہ بربر کا راستہ کھولے +

سر چارلس ڈلکی نے کل ہیڈنگٹن میں تقریر کرتے وقت کہا کہ گورنمنٹ کے پاس ایک تار برقی لارڈ ولسلی کا بدیں مضمون آیا ہو کہ جلد دل میں جو حالت برٹش فوج کی ہو اسکی نسبت کوئی امر باعث تشویش نہیں اور یہ بھی بیان کیا کہ آج جو جلسہ کونسل وزرا کا منعقد ہوا اس میں قرار پایا گیا کہ گورنمنٹ کو سوڈان کی نسبت آیندہ کیا رفتار اختیار کرنی چاہئے

قاہرہ ۵ - فروری تار خبروں سے معلوم ہوا کہ ایک پاشا نے جو فیصل خرطوم کے ایک





حصہ کا نگہبان تھا دروازہ کھولکر مہدی کو شہر میں داخل کر لیا ہے +

بمبئی ۷- فروری اخبار بمبئی گزٹ کے پاس خرطوم کی نسبت ایک خاص تار لنڈن سے اس مضمون کی آئی ہے - تمام ملک میں نہایت درجہ کا جوش پیدا ہوگیا ہے اور لنڈن میں تو بہت ہی سخت جوش پھیلا ہوا ہے - گورنمنٹ کو اس سُستی اور تذبذب کے لئے جو اُسنے دکھلایا ملامت کیجاتی ہے اور لارڈ وولسلی کو اُس طریقہ کے لئے ملزم ٹھہرایا جاتا ہے جسمیں وہ مہم کو لیجا رہے ہیں - کرنیل ورسلی صاحب مطامع میں یہ خبر لائے تھے کہ جسوقت سر چارلس ولسن دریا ہی دریا خرطوم کیطرف جا رہے تھے - اُنہوں نے لب دریا جا بجا عربوں کے جھنڈ معاینہ کئے مگر کوئی تکلیف اُنسے نہیں پہنچی اور جب اگنبوٹ قریب پہنچا - تو تمام عرب غائب ہوگئے + صرف خرطوم کے قریب پہنچنے پر انکو روکنے کے لئے سخت کوشش کی گئی - عرب ایک بڑی تعداد میں لب دریا جمع ہوئے اور متواتر اور سخت آتشباری جاری رکھی - اگرچہ اگنبوٹوں نے بھی سختی کے ساتھ اسکا جواب دیا مگر بظاہر اُس سے کچھ اثر نہ ہوا - باوجود عربوں کی اس سخت مخالفت اور مستعد ارادہ کے سر چارلس ولسن آگے کیطرف بڑھتے گئے یہاں تک کہ وہ عنقریب شہر کی دیواروں کے نیچے جا پہنچے - جہاں پر اُنہوں نے معلوم کیا کہ شہر پر عرب قابض ہیں - دشمن کے بے تعداد آدمی کنارہ دریا پر صف باندھے کھڑے تھے - اُنہوں نے ولسن صاحب کو آگے بڑھنے سے روکا - اور اگنبوٹوں پر گولوں کی بوچھاڑ جاری رکھی - ولسن صاحب نے جب دیکھا کہ شہر میں داخل ہونیکی کوئی اُمید نہیں تو اُنہوں نے واپس ہونا چاہا - مگر یہ اور بھی خوفناک اور مشکل کام معلوم ہوا - کیونکہ جو گروہ عربوں کے کنارہ دریا پر جمع تھے اسوقت تک ان کی طاقت اور بھی زیادہ ہوگئی تھی +

خرطوم اور مطامع کے عین وسط میں اگنبوٹ ریت پر چڑھکر ٹوٹ گئے - اور ولسن صاحب کے اہل جہاز اور سپاہی ایک چھوٹے سے ٹاپو میں جو وسط دریا میں تھا اتر پڑے جہاں پر اُنہوں نے پناہ گزیں ہونیکی کوشش کی ہے - مگر انکی حالت نازک ہے اور اندیشہ ہے کہ عرب حملہ کر بیٹھیں +

سرکاری خبریں

ساپتاہک رپٹ موسم صحت وفصل بابت ہفتہ مختتمہ ۳ فروری ۱۸۸۵ء

حصار بارش ۶/۱۰ انچ ہوئی - صحت اچھی ہے - فصل ربیع لہلہا رہی ہے - نرخ اجناس قریباً بدستور رہا ہے +

دہلی بارش ۱/۱۰ ۵ انچ مع اولہ باری ہوئی فصل کو زیادہ نقصان نہیں پہنچا - صحت اچھی ہے - نرخ اجناس قدرے گراں ہوتا جاتا ہے +

انبالہ بارش ۹/۱۰ انچ ہوئی صحت اچھی ہے - فصل ربیع لہلہا رہی ہے - فصل کی امید عمدہ ہے - نرخ اجناس بدستور ہے +

جالندھر بارش ۹/۱۰ انچ ہوئی - صحت اور فصل آئندہ کی امید اچھی ہے - نرخ اجناس بدستور ہے +

فیروزپور صدر میں ۴/۱۰ اور شہر میں ۲/۱۰ اور زیرہ میں ۹/۱۰ اور مکتسر میں ۴/۱۰ اور موگہ میں ۶/۱۰ انچ بارش ہوئی صحت اور فصل کی حالت اچھی ہے - نرخ اجناس بدستور ہے +

امرتسر بارش ۹/۱۰ انچ ہوئی - صحت اور فصل کیحالت اچھی ہے - نرخ اجناس گراں ہوتا جاتا ہے +

سیالکوٹ بارش ایک انچ ہوئی - صحت اور فصل کیحالت اچھی ہے - نرخ اجناس بدستور ہے +

لاہور بارش ۱/۱۰ ۱ انچ ہوئی صحت اور فصل کی حالت اچھی ہے - نرخ اجناس بدستور ہے +

ملتان صدر میں ۶/۱۰ اور شہر میں ۴/۱۰ انچ بارش ہوئی صحت اور فصل کی امید عمدہ ہے - نرخ اجناس قدرے ارزاں ہوتا جاتا ہے +

راولپنڈی بارش ۲/۱۰ ۲ انچ ہوئی - صحت اور فصل ربیع کی امید اچھی ہے - نرخ اجناس قریب التمام بدستور ہے +

شاہپور بارش سارے ضلع میں ہوئی صحت اچھی ہے نرخ اجناس بدستور ہے +

ڈیرہ اسمعیلخان بارش ۵/۱۰ انچ ہوئی صحت اور فصل کی امید اچھی ہے +

پشاور بارش ۱۲/۱۰ انچ ہوئی صحت اچھی ہے - غلہ گندم و باجرہ کا نرخ ارزان ہوتا جاتا ہے اور باقیماندہ غلہ کا نرخ گراں ہوتا جاتا ہے +

کیفیت عام

بارش کل صوبہ میں ہوئی - صحت اور فصل کی امید اچھی ہے نرخ اجناس قریباً تمام بدستور ہے +

لودیانہ

۴- فروری کو دوپہر کے بعد کسیقدر ژالہ باری ہوئی اور گرد و نواح سے بھی خبر آئی ہے کہ ژالہ باری ہوئی ہے مگر زراعت موجودہ کو کچھ صدمہ نہیں پہنچا - دو چار دن کی دھوپ سے زراعت کو بہت فائدہ پہنچا ہے - نرخ غلہ ارزان ہوتا جاتا ہے اور امید ہے کہ فصل کی پیداوار ضرور اور بھی ارزانی ہو جائیگی کسی قسم کی بیماری کی شکایت نہیں ہے جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر تحصیل جگراؤں کے دورہ سے پیر کے روز واپس تشریف لے آئے ہیں اور اب خبر ہے کہ رائکوٹ کیطرف کا دورہ شروع ہوگا +

سنا جاتا ہے کہ ۱۳- فروری کو ایک تماشہ گھوڑوں کا یہاں ہوگا اور ایک کمپنی جو گھوڑوں کو دوڑا کر کرتب دکھلاتی ہے عجائب دلفریب تماشہ دکھلاویگی +

نقصیہ جگہ رانووں کی صفائی کا انتظام اعلیٰ درجہ کا ہوتا ہی یعنی سڑکیں ہمیشہ درست ہوتی رہتی ہیں اگر ہمارے شہر میں بھی ایسا ہی انتظام اور سڑکیں عمدہ ہو جاویں تو باشندگان شہر کے حق میں نہایت ہی مفید ہوگا +

سبزی فروشوں کا انتظام جو چند روز ہی تھا وہ ہوکر رہ گیا اب پھر بعض بعض دوکانوں پر بڑی بوسی ترکاریاں فروخت ہوتی ہیں ایا جان ممبران کو پھر توجہ کرنی چاہیے +

اشتہار

بعدالت مسٹر کارسٹیفن صاحب بہادر ڈسٹرکٹ جج ضلع لودیانہ و منتظم جائیداد نادران

(بمقدمہ نمبر ۲) مسمی لودوم ولد بدھ سنگ جٹ ساکن بھرٹی تحصیل سمرالہ - نادار - مرجوعہ ۲۴ جنوری ۱۸۸۸ء +

ازانجا کہ مسمی اودوم ولد بدھ سنگ جٹ ساکن بھرٹی نادار نے درخواست عدالت ہذا میں بغرض قرار دیے جانے دیوالیہ بموجب باب بستم ضابطہ دیوانی گذرانی ہی - اسلئے اطلاع دیجاتی ہی کہ تاریخ ۱۹- فروری ۱۸۸۸ء کو بوقت ۱۰- بجے دن کے واسطے سماعت درخواست مذکورہ بالا کے مقرر ہوئی ہی - نقل فرد قرضہ و جائیداد جو گذری ہیں برائے ملاحظہ تمام قرضخواہان باہر عدالت کے دروازہ پر چسپان کی گئیں ہیں - اگر کسیکو مدیون یوا پر کچھ دعویٰ ہووے وہ حاضر عدالت ہو کر اپنا اپنا دعویٰ ثابت کرا ے - کوئی قرضخواہ جو درباب رہائی مدیون دیوالیہ مزاحم ہونا چاہئے - تو اسکو لازم ہی کہ کم سے کم (۳) روز قبل از تاریخ پیشی درخواست دعوے اصالتاً یا وکالتاً یا بذریعہ کارندہ معہ وجوہات مزاحمت صاف صاف مختصر تاریخ وار و نیز گواہان جنکو طلب کرنا ہو فقط +

فہرست جائیداد نادار

(۱) اراضی واقع موضع بھرٹی ۲ گھماؤں بیگہ خام - (جسکا معاملہ سرکاری ۲ روپیہ ہی) اور منجملہ اراضی مذکورہ ۲ گھماؤں خام ترلوچن پرتاب قرضخواہ اور ۲ گھماؤں خام نرو سو بھا قرضخواہ کے رہن ہی +

(۲) مکان خام سکونتی خود واقع موضع مذکور پاس سنگت سنگھ قرضخواہ بمقابلہ ۵ روپیہ رہن ہی +

فہرست قرضہ

سوبا ولد ہزاری کھتری ساکن کوٹلہ اجنبر بذریعہ تمسک رجسٹری شدہ ۱۳ ما +

الہ دتا ولد خیراتی شاہ فقیر ساکن کوٹالہ بروئے تمسک ما سنگت سنگھ ولد جی سنگھ سکنہ بھرٹی ما حسب ذیل بروئے تمسک ۵ بروے رہننامہ مکان ما +

سوبھا پسر ٹھٹھو ساکن بھرٹی صما حسب تفصیل ذیل بروئے رجسٹری ما بروئے رہننامہ اراضی ۲ گھماؤں خام ما بروئے ڈگری ما +

ہیر سنگھ ولد مستان سنگھ جٹ ساکن بھرٹی بروئے ڈگری بولے شاہ ولد بنیا فقیر ساکن کوٹالہ +

بشن پرتاب پسر دارو برہمن سکنہ بھرٹی مالہ حسب ذیل بروئے ڈگری ما بروئے رہننامہ اراضی ۲ گھماؤں ما +

میزان کل قرضہ
الہ ۱۳ ما

دستخط صاحب ڈسٹرکٹ جج ضلع لودیانہ

اشتہار

مجھے ایک ایسے مسیحی مناد کی ضرورت ہی جسے دیہات میں کام کرنے اور کام دیکھنے کا تجربہ ہو اور نیز ایک بائبل ریڈر کی ضرورت ہی جو اپنے تئیں اس کام کے لائق سمجھے اپنی درخواست معہ سندات میرے پاس بھیجدیوے +

المشتہر

پادری ڈی - ایس لائیل صاحب
امریکن مشن سیالکوٹ

چوہوں پر آفت اس سے چوہے چوہیاں گبریلا کھٹملیاں جیونٹے جیونٹیاں کھٹمل جھینگر اور حشرات الارض اور ایک مچھلی کو وسب دفع ہو جاتے ہیں قیمت ساڑھے سات پنیس بی ایس ہیڈن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہی +

ضرورت

گرلس بورڈنگ سکول سیالکوٹ کے لئے ایک میٹرن کی جو اسکول میں رہے اور خانہ داری اور سلائی وغیرہ کے کام کو اچھی طرح دیکھ سکے ضرورت ہی تنخواہ لیاقت کے موافق دیجاوے گی +

المشتہر

مس ایل کھیں سپرنٹنڈنٹ گرلس بورڈنگ سکول امریکن مشن سیالکوٹ

گلدستہ العمل و رباب نور افشاں

یہہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار بروز پنجشنبہ شایع ہوتا ہی - جسمیں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں اول ارٹیکل دینی و دنیوی - دویم مضامین مالی و ملکی جس سے فایدہ خاص و عام ہو - سویم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے چہارم اخبار ملکی وولایتی - و تار برقی و گزٹ ممالک پنجاب کا خلاصہ قیمت سالانہ ایک پرچے کے واسطے بلا محصول عہ اور معہ محصول عہ - اور دو پرچے کے واسطے عہ - تین پرچے یا زیادہ کے واسطے جو ایک ہی نام پر منگانا چاہیں فی پرچہ معہ محصول عہ - جو کوئی چھ پرچے اکٹھے لیوے اسکو ایک پرچہ مفت دیا جائے گا - جو کوئی ۱۲- پرچے منگائے علاوہ ایک پرچہ مفت کے ایک جلد پوری بائبل کی دی جائے گی بغیر قیمت پیشگی کے روانہ نہ ہوگا +

المشتہر

سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری سی - بی - نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھاپا گیا